

تمہارے سنگ سنگ چلنا۔ از۔ یابندہ سلیم۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



تمہارے سنگ  
سنگ چلنا  
یابندہ سلیم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# تمہارے سنگ سنگ چلنا

یابندہ سلیم

ملنے کا وعدہ تم کرو

کانٹوں پر چل کر ہم آئیں گے

شکریہ ویسا تم نے مجھ سے ملنے کا وعدہ وفا کیا۔۔ باسل نے فرط جزبات سے کہا۔۔

جبکہ تم جیسے شخص سے ملنے کا وعدہ کرنا تو دور۔۔ بات بھی نہیں کرنی چاہیے۔۔ ویسا نے نخوت

www.kitabnagri.com

سے بولی

تم اپنی جگہ ٹھیک کہہ رہی۔ ہو۔ میں تو ہوں ہی اسی قابل۔۔ باسل نے سر جھکا لیا۔۔

میں تمہارا بہت شکر گزار ہوں کے اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی تم نے مجھ سے ملنے کی حامی

بھری۔۔ میں تمہارا بے حد مشکور ہوں۔۔ میں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہیسا نے اس کی بات کاٹی۔۔

میرا خیال ہے جس بات کو کرنے کے لیے تم نے دانیال بھائی کو اتنا زور دے کر مجھے بلایا ہے۔۔ وہ بات کر لو۔۔ شکریہ تمہارے منہ سے اچھا نہیں لگتا۔۔ تمام الفاظ تنز سے بھرپور تھے۔۔

تم نے میرے رشتے سے انکار کیوں کیا۔۔؟ باسل نے کچھ توقف کے بعد پوچھا۔۔  
تم مجھ سے یہ بات پوچھنے کا حق رکھتے ہو؟ جواب میں سوال تھا۔ تم یہ حق بہت عرصہ پہلے کھو چکے ہو

تم میرے ماضی کو جواز مت بنائو۔۔ میرے حال کو دیکھو۔۔ اور پھر فیصلہ کرو۔۔ باسل بے چین ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

باسل عظیم تمہارا ماضی ہی تو تمہارا اصل ہے۔۔ اور میں کیسے اس ماضی کو بھول جاؤں۔۔ اسی ماضی نے تو مجھے اس حال میں پہنچایا ہے وہیسا کی ہر بات میں تلخی گھولی ہوئی تھی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ میرا ماضی تھا۔۔ مگر حال تو مختلف ہے۔۔ اب میں ویسا کوئی عمل نہیں کروں گا۔۔ میرا یقین کرو۔۔ باسل نے کہا۔۔ میں تمہیں اور چاروں بچوں کو دل و جان سے اپنانا چاہتا ہوں۔۔ جب میں سنگل تھی تب تو تم مجھے ہی اپنانا سکے۔۔ اب مجھ سمیت میرے چاروں بچوں کو بھی اپناؤ گے۔۔ کیسی انہونی باتیں کرتے ہو۔۔ اس نے جواب دیا۔۔ باسل عظیم۔۔ تم شاید بھول رہے ہو کہ اب میں ایک الھڑٹیار نہیں ہوں۔۔ اب میں ایک بیوہ اور چار چھوٹے چھوٹے بچوں کی ماں بھی ہوں۔۔ تم ابھی تک سات سال پیچھے جی رہے ہو۔۔ ویسا کے لہجے میں غم و غصہ تھا۔۔ اب مجھے صرف اپنا ہی نہیں اپنے بچوں کے مستقبل کا بھی سوچنا ہے۔۔۔۔ اور کسی ایسے شخص کا ہاتھ نہیں تھام سکتی کہ جو اپنے وعدے وفا کرنا ہی نہ جانتا ہو۔۔ میں کہہ تو رہا ہوں کہ اب میں تمہاری اور بچوں کی ساری ذمہ داری اٹھانے کو تیار ہوں۔۔ باسل نے کہا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں ساری زندگی ان کو اپنی اولاد کی طرح چاہوں گا۔ انہیں کبھی بھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔۔ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔ میرا اعتبار تو کر کے دیکھو۔۔

آج سے سات سال پہلے تک میں تمہارا اعتبار ہی کرتی تھی۔۔ لیکن جیسے تم نے اسے توڑا۔۔ بعد میں تو میں کسی کا بھی اعتبار نہیں کر سکی۔۔ ویسا نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں۔۔

بس ایک موقع تو دو مجھے۔۔ صرف ایک آخری بار۔۔ باسل نے اس کی منت کی۔

آخر تم مجھ چار بچوں کی بیوہ ماں سے ہی شادی کیوں کر ناچاہتے ہو۔۔ اب تو تم پہلے سے بھی زیادہ امیر ہو، ویل سیٹل ہو، اسمارٹ ہو، تم تو کسی بھی لڑکی کا ہاتھ تھام سکتے ہو۔۔ ویسا نے کہا۔

کیوں کے میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔ پچپن سے۔۔ تم اچھے سے جانتی ہو۔۔ باسل کی انداز میں یقین تھا۔

www.kitabnagri.com

اب نہیں رکھتے ہم کسی سے شوق محبت

بے رحم لوگ ہیں دل توڑ دیتے ہیں

ویسا نے دکھ بھرے انداز میں شعر اسے سنایا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

واہ۔۔ اور وہ جو مجھے سات سال پہلے لات مار کر تم دنیا کے رحم و کرم پر چھوڑ گئے تھے۔۔ وہ بھی تمہاری محبت تھی ہاں۔۔ بولو جواب دو۔۔ ویسا نے دانت پستے ہوئے آواز کو آہستہ رکھا۔

بس میری محبت ہی سمجھ نہ آئی اسے

باقی غلطیوں کا سارا حساب رکھتا تھا وہ

باسل نے شعر پڑھا اور امید سے کہا

وہ سب میری بے وقوفی تھی۔۔ مگر اب مجھے احساس ہو گیا ہے۔۔ میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتا۔۔

لیکن میں تم سے تو کیا۔۔۔ اب کسی سے بھی شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔ ایک تلخ تجربہ ہی کافی جھیلنے کے لیے۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھو وہ بی اتنی لمبی عمر اکیلے کیسے گزارو گی۔۔ کیا کیا کرو گی زندگی میں۔۔ بچوں کو پالنا۔۔ نوکری کرنا۔۔ معاشرے کو فیس کرنا۔۔ پھر لڑکوں کو ہر قدم پر باپ کی ضرورت ہوتی ہے اور بیٹیوں کو تو باپ کا تحفظ چاہے ہوتا ہے۔۔ باسل نے اسے سمجھایا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پہلی بات میرا نام ویسا شہرام ہے اور اسی نام سے مجھے بلاؤ۔۔ اور میں ان کی ماں ہوں۔۔ یہ سب میں سوچ لوں گی۔۔ تم ٹینشن مت لو۔۔ تم کسی بھی ہائی کلاس لڑکی کو چنو اور اس سے شادی کر لو۔۔ میرا پیچھا چھوڑو۔۔ ویسا نے رسائیت سے کہا۔

پھر تمہاری پہلی بیوی اور بیٹا ان کا کیا۔۔؟ چلو بیوی کو تو چھوڑ دیا تھا۔ مگر بیٹا۔۔ اس کا کیا؟ ویسا نے پوچھا۔

بیوی نے تو طلاق لے لی تھی اور بیٹا اپنے ساتھ لے گئی۔۔ بھر ایک حادثے میں وہ اور بیٹا دونوں مر گئے تھے۔۔ باسل کے چہرے پر ایک عجیب سی تکلیف دہ ہنسی نمودار ہوئی۔۔۔ جیسے ویسا کوئی نام نہ دے سکی۔۔

یہ وہ کہانی ہے جو سب کو پتہ ہے۔۔ لیکن اصل بات کچھ اور ہے۔۔ چلو آج تمہیں اس راز کے بارے میں بتاؤں جو میں اور صرف دانیال بھائی جانتے ہیں۔۔ دانیال بھائی کو بھی حادثاتی طور پر پتہ چلی۔ باسل نے تلخی سے مسکراتے ہوئے اسے بتانا شروع کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کی بات کے ختم ہونے تک ویسا کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا تھا۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے۔۔ بہت سا وقت ایک معنی خیز خاموشی کی نظر ہو گیا۔۔ ویٹر کب کا کافی سرو کر کے جا چکا تھا۔۔ اب تو کافی ٹھنڈی ہو گئی تھی۔۔ لیکن کسی نے بھی اسے ہاتھ نہیں لگایا۔۔

ویسا متین یہ پبلک پلیس ہے۔۔ رونا بند کرو۔۔ بل آخر باسل کو سے کہنا پڑا۔۔  
تم نے چچی کو کیوں نہیں بتایا۔۔

کیا بتاتا۔۔ کوئی بھی ماں یہ سب برداشت نہیں کر سکتی۔۔ آخر ان کا سب سے لاڈلا بیٹا ہوں۔۔ باسل مسکرایا۔۔

میں بس یہ جانتا ہوں کہ حقیقی تعلق وہ ہوتا ہے جو وقت، حالات، ضرورت، معاملات اور مزاج بدلنے پر بھی قائم رہے۔ اور میری بس کوشش تھی کہ سب کے ساتھ میرے معاملات درست رہیں۔۔ اسی لیے میں نے وہ سب کیا۔۔ لیکن اب۔۔ شاید قدرت کو یہی منظور تھا۔۔ باسل کے الفاظ میں بے بسی کی شدید جھلک تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

تم۔۔ تم نے اتنی تکلیف سہی اور کسی کو بھی نہیں بتایا۔۔ آخر کیوں۔۔ تم مجھے تو بتا سکتے تھے۔۔  
وہیسا کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔

اچھا پر تم کیا کر لیتی۔۔ باسل نے سوال کیا۔۔

جواب کرنے جا رہی ہوں۔۔ وہیسا نے کہا۔۔

اور تم اب کیا کرنے جا رہی ہو۔۔ باسل نے اچھے سے پوچھا۔۔

تم سے شادی۔۔ اور کیا۔۔ وہیسا مسکرائی۔۔

آج سے سات سال پہلے تو میں تم سے ہر گز شادی نہ کرتا۔۔ مگر اب معاملہ کچھ اور ہے۔۔ خیر

تمہارا بہت شکریہ میری تمام بچھلی باتوں کو بھلا کر مجھے قبول کرنے کے لیے۔۔ باسل کے انداز

میں سرشاری ہی سرشاری تھی۔۔  
www.kitabnagri.com

اور امید ہے کہ تم سے میں نے اپنے ماضی کے بارے میں جو بھی کہا ہے وہ تم کسی کو بھی نہیں

بتاؤ گی۔۔ باسل نے تمبھی کی۔

میرا دماغ خراب نہیں۔۔ اور تم بھی اس ماضی کو بھول جاؤ۔۔ وہیسا نے اس سے کہا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

بلکل۔۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔۔ رب العزت کے ہاں آس تو ہے مایوسی نہیں۔۔

باسل نے منہ پر ہاتھ پھیر کر شکر ادا کیا۔۔ ارے یہ کافی تو بلکل ٹھنڈی ہو گئی میں اور منگو اتا ہوں۔۔ تو ویسا نے سر ہلایا۔۔

امی آپ عابدہ چچی کو ہاں کر دیں۔۔ اس وقت ویسا اور دانیال بھائی امی کے کمرے میں بیٹھے تھے تو اس نے کہا۔

ہیں۔۔ کیا۔۔ ابھی دو دن پہلے تم انکار کر رہی تھیں۔۔ امی نے حیران ہی رہ گئیں اس کی بات سن کر۔۔

ہاں نہ۔۔ اب خود کہہ رہی ہوں۔۔ وہ کل آئیں گی۔۔ تو آپ ان سے نکاح کی تاریخ ڈسکس کر لیجیے گا۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے اطمینان سے کہا۔

او ویسا تم نے بہت اچھا فیصلہ کہا ہے۔۔ دانیال بھائی نے کہا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا خاک اچھا فیصلہ ہے۔۔ وہ بھگوڑا باسل۔۔ پھر دغا دے گیا تو۔۔ اس بار بھی بھاگ گیا تو۔۔ امی نے فوراً ان کی بات کو رد کر دیا۔۔

نہیں امی جان اب وہ ایسا نہیں کرے گا۔۔ میں آپ کو گارینٹی دیتا ہوں اس کی۔۔ دانیال نے کہا۔۔

تم کب سے اس کے ضمانت دار ہو گئے۔۔ یاد نہیں کیا کیا تھا اس نے۔۔ تمہاری بہن کو شادی سے ایک ماہ پہلے چھوڑ کر بھاگ گیا تھا اور ماں کہتی تھی ایکسیڈینٹ یو گیا تھا۔۔ مگر بیٹے نے صاف کہا کہ اس نے وہاں شادی کر لی ہے اور تو اور وہ ایک بیٹے کا باپ بھی بن گیا تھا اس وقت۔۔ امی نے رونا شروع کر دیا۔۔

اسلام علیکم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp\\_0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



اور تمہارے باپ نے غصے میں میری پھول سی بچی اس شہرام جنگلی کے حوالے کر دی۔۔ اتنی مشکل زندگی گزاری تھی میری بچی نے۔۔ ساڈھے چھ سال اس عقوبت خانے میں رہی۔۔ وہ تو اس منحوس کو اس کے جواری دوستوں نے مار دیا ورنہ آج بھی یہ اس کے ظلم سہہ رہی ہوتی۔۔ اور جب وہ مر گیا تو کیسے اس کے ساس سسر نے فوراً اسے اور اس کے چاروں معصوم

## Posted On Kitab Nagri

بچوں کو آدھی رات کو گھر سے نکال دیا۔۔ امی نے دوپٹہ منہ پر ڈال لیا۔۔ اب بھی میں اسے اس باسل سے شادی کرنے دوں۔۔ اب تو چار چار بچوں کا ساتھ ہے۔۔

امی باسل مجھے اور میرے چاروں بچوں کو اپنانے کو تیار ہے۔۔ اور مجھے کوئی جاب بھی نہیں کرنی ہوگی۔۔ وہ میرا اور بچوں کا سارا خرچہ اٹھائے گا۔۔ ویسا نے کہا۔۔

اسے کیسے۔۔ امی نے پوچھا۔

جی امی مجھے بھی باسل نے کہا تھا۔۔ وہ ویسا اور چاروں بچوں کی ذمہ داری اٹھائے گا۔۔ دانیال بھائی نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

ارے کیا تم دونوں کی عقل گھاس چرنے چلی گئی ہے۔۔ پرانی اولاد کی ذمہ داری کون لیتا ہے۔۔ اور کل کو جب اس کے اپنے بچے ہو جائیں گے تو کیا وہ اس کے چار چار بچوں کی ذمہ

داری اٹھائے گا۔۔ کس دنیا میں ہو تم دونوں۔۔ امی کو شدید غصہ آیا ان کی احمقانہ باتوں پر۔۔

ایسا نہیں ہو گا امی۔۔ اس نے مجھے یقین دیلایا ہے۔۔ اور اسے میرے بچوں سے کوئی مسئلہ بھی نہیں۔۔ شادی کے بعد بھی وہ ہماری ذمہ داری اٹھاتا رہے گا۔۔ ویسا نے کہا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے پہلے ہی پتہ تھا کہ وہ تمہیں اپنی باتوں میں لے آئے گا۔ ایسا کیا کہہ دیا اس نے تم دونوں بہن بھائی اس کے قصیدے پڑھ رہے ہو۔۔ امی نے پوچھا۔۔

امی میں آپ کو گارنٹی دیتا ہوں۔۔ وہ ویسا اور اس کے چاروں بچوں کو دل و جان سے اپنائے گا۔۔ دانیال بھائی نے کہا۔

تم تو پتہ نہیں کیوں اس کے ضمانت دار بنے پھر رہے ہو۔۔ اب تم لوگوں کا باپ سر پر نہیں رہا تو جو مرضی کرو۔۔ بی بی بعد میں روتی ہوئی مت آنا کہ میرا میاں ان بچوں کو اپنانے سے انکاری ہو گیا ہے۔۔ آخر امی نے ہتھیار ڈال دیے۔۔

ان دونوں کی شادی کو ایک سال ہو گیا تھا۔۔ اور ہر شخص انگشتہ بدنہ تھا کہ ایک چار بچوں کی ماں کو کوئی کیسے قبول کر لیتا ہے اور بچوں سے اتنا پیار۔۔ کیسے۔۔؟

بچے ابھی چھوٹے تھے اسی لیے سکول میں داخلہ نہیں کروایا کیوں کہ باسل نے فرانس میں ہی فیملی سمیت شفٹ ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔۔ وہ ویسا اور چاروں بچوں کو ساتھ لے کر جا رہا

## Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔ سارا خاندان ویسا کی قسمت پر حیران تھا۔۔ جبکہ باسل کی امی جو ان کی شادی کے حق میں نہیں تھیں۔۔ وہ بھی شادی والے دن سے خاموش تھیں۔۔ جبکہ ان چاروں بچوں کو اپنے اصل پوتا پوتیوں کی طرح اپنا چکی تھیں۔۔

آج ان سب کی فلائٹ تھی۔۔ ویسا کی امی، باسل کی امی، باسل کے بڑے بھائی اور دانیال بھائی انھیں ایئر پورٹ چھوڑنے آئے تھے۔۔ باسل نے چھوٹی رومیسہ کو اپنے آگے بے بیگ میں لٹکا رکھا تھا تو ویسا نے اس کے جوڑواں بھائی رامس کو گود میں اٹھا رکھا۔۔ جبکہ شیراز اور شہیر کے ہاتھ دونوں نے پکڑ رکھے تھے۔۔ اب وہ سب سے مل رہے تھے۔۔

دانیال بھائی آپ کا بہت بہت شکریہ آپ کی وجہ سے مجھے دنیا کی سب سے بڑی خوشی نصیب ہوئی۔۔ ورنہ میں تو اکیلا ہی رہ جاتا۔۔ باسل نے ان کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔

نہیں یار۔۔ ان یتیم بچوں کی کفالت جیسی نیکی تمہارے حصے میں آنی تھی سو آگئی۔۔ انھوں نے مسکرا کر اسے تھپکی دی۔۔

پھر وہ ویسا کی طرف بڑھے تو باسل اپنے بھائی سے ملنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

وبیسا میری پیاری بہن۔۔ اس عظیم شخص کا خاص خیال رکھنا۔۔ ایسے لوگ بار بار نہیں ملتے۔۔ اپنا، باسل کا اور بچوں کا بہت دھیان رکھنا۔۔ اور جب کوئی ضرورت ہو تو تمہارا بھائی ہر وقت حاضر ہو گا۔۔ دانیال بھائی نے اسے گلے سے لگایا اور ار مس کو اٹھالیا۔۔

سب سے مل کر وہ ڈیپارچر لائونج کی جانب بڑھ گئے۔۔ تو باسل کی امی کے آنسو نکل آئے۔۔ انھیں وہ دن یاد آیا جب وہ باسل کو وبیسا سے شادی نہ کرنے پر زور دے رہیں تھیں۔۔

میں پوچھتی ہوں باسل۔۔ تم میرے سب سے لاڈلے بیٹے ہونے کا اتنا فائدہ کیوں اٹھارے پو۔۔ میں کیوں تمہارے لیے اس چار بچوں کی ماں کو بیاہ کر لے آؤں۔۔ انھوں نے پوچھا۔

لوگ کیا کہیں گے کہ اپنے شیخ جو ان بیٹے کے لیے میں اس چار بچوں کی گٹھری کو لا دوں۔۔ ہیں تم میں کوئی کمی ہے جو میں ایسا کروں۔۔ امی نے اسے کہا۔



## Posted On Kitab Nagri

ارے تمہیں تو کنواری کے رشتے بہت پھر اس وبیسا کو کیوں لے آؤں اس گھر میں۔۔ وہ جھنجلا گئیں۔۔

امی میں شادی کروں گا تو صرف وبیسا سے۔۔ بس۔۔ اس وقت دونوں باسل کے کمرے میں تھے اور وہ باسل کو ایک نئے رشتے کے بارے میں بتانے آئیں تھیں مگر اس کی ایک ہی ضد تھی۔۔

ارے وہ کوئی اکیلی ہے۔۔ چار چار بچوں کا ساتھ ہے۔۔ تم کیوں ان کی چاکری کرو۔۔ آخر کل کلاں کو تمہاری اپنی اولاد ہوگی۔۔ تب۔۔ تب کیا کرو گے پھر اس ڈھیر کو اٹھایا نہ جائے گا۔۔ تب انھیں نانا کے گھر بھیجو گے؟ ہاں بولو۔۔

میں وبیسا کے چاروں بچوں کو اپناؤں گا۔۔ باسل نے اٹل لیجے میں کہا۔

ارے باولے ہو گئے ہو کیا۔۔ ایک تو دو اجو عورت دوسری چار چار بچوں کی ماں۔۔ ٹھیک ہے عمر کم ہے مگر چار چار بچے۔۔ نہ بابا نہ۔۔ میں تو نہیں جاتی رشتہ لینے۔۔ ارے اللہ جانے اب اس کی



## Posted On Kitab Nagri

اولاد ہونہ ہو۔۔ مجھے تو تمہارے بچے دیکھنے ہیں۔۔ میں کیوں پر ائے بچوں پر اپنے پوتا پوتیوں کا پیار لوٹاؤں۔۔ وہ قنیت سے بولیں۔۔

اور اگر آپ کا بیٹا ہی اس قاتل نہ ہو تو۔۔ میں ہی آپ کو پوتا پوتیوں کا پیار نہ دے سکوں تو۔۔ باسل نے پوچھا۔

ہائے ہائے کسی باتیں کرتے ہو تم۔۔ اللہ نہ کرے۔ تمہارا بیٹا بھی تو ہوا تھا۔۔ کیا ہوا جو مر گیا۔۔ انھوں نے دل پر ہاتھ رکھا۔۔

امی آپ جانتی ہیں میں نے سات سال پہلے ویسا سے شادی سے انکار کیوں کیا تھا۔۔ باسل نے پوچھا۔

تم نے خود تو بتایا تھا کہ وہاں شادی کر لی اور بیٹا ہوا تھا۔۔ امی نے اسے یاد دلایا۔۔

امی ایسا کچھ نہیں تھا۔۔ باسل نے کہا تو دکھ اس کے ہر ہر لفظ سے اجاگر تھا

کیا مطلب۔۔ کیا نہیں تھا؟ امی کو اس کی باتوں سے خوف آیا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

امی نہ تو میں نے کوئی شادی کی تھی اور نہ ہی میرا کوئی بیٹا ہوا تھا۔۔ میرا وہاں شدید ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔ میری گاڑی دوڑا کر کے ٹکرائو کے بیچ میں آگئی تھی۔۔ میں دو ماہ تک ہیڈ سے ہل بھی نہ سکا تھا۔۔ یہاں آپ سب شادی پر زور دے رہے تھے اور میں اپنی جگہ سے ہلنے کے قابل نہ رہا تھا۔۔ میں نے آپ سے کہا تھا ایک معمولی ایکسیڈینٹ ہے میں آجائوں گا۔۔ مگر جب ڈاکٹرز نے میری تمام رپورٹس مجھے تھمائیں تو مجھ پر جان لیوا انکشاف ہوا کہ نہ صرف یہ کہ میری پسلیوں کی جگہ راڈز ڈالی گئیں ہیں بلکہ۔۔ اب میں باپ بننے کی صلاحیت سے بھی محروم ہو گیا ہوں۔۔ باسل نے سر جھکا لیا۔۔ جیسے اٹھانے کی ہمت نہ ہو۔۔

آپ نے ساری تیاریاں کر لیں تھیں۔ اور مجھے واپس بلا رہے تھے۔۔ میں کسی کو کیا کہتا اور خاص کر وہیسا اسے کیوں اپنی زندگی کی تاریکیوں میں دھکیلتا۔۔ اسی لیے میں نے آپ سب سے جھوٹ کہا کہ شادی کی اور بچہ ہو گیا ہے۔۔ تاکہ آپ سب مجھ سے متنفر ہو کر وہیسا کی شادی اچھی جگہ کروادیں۔۔ اور وہی ہو۔۔ مگر وہیسا کی قسمت اسے اچھا سا تھی نصیب نہ ہو سکا۔ اب میں اسے اپنا کر نہ صرف اسے سہارا دوں گا بلکہ وہ بھی مجھے اولاد جیسی نعمت مہیا کر دے

## Posted On Kitab Nagri

گی۔۔ شاید اس کے ساتھ یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہو۔۔ شاید مجھے اولاد کا سکھ ایسے ہی ملنا تھا۔۔ باسل نے تلخی سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اس کی امی کے منہ سے ایک لفظ ناکلا۔۔ انھوں نے اسے اپنے سینے سے لگالیا۔۔ اور دونوں ماں بیٹا ایک دوسرے کے غم میں خوب روئے۔۔  
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_ 0335 7500595

امی آپ کے علاوہ یہ بات دانیال بھائی بھی جانتے ہیں۔۔۔۔۔ آج سے تین سال پہلے وہ فرانس آئے تھے ایک سیمینار اٹینڈ کرنے تو اپنے ایک ڈاکٹر دوست سے ملنے اسی ہسپتال میں آئے جہاں میں چیک اپ کروانے جاتا تھا۔۔ اور میری بد نصیبی کہیں یا خوش نصیبی۔۔ میرا کنسلٹنٹ اس کا دوست نکلا۔۔ میں ابھی ڈاکٹر کے روم گیا تھا کہ وہ بھی آگیا اور مجھے دیکھ کر منہ پھیر لیا لیکن میرے جانے کے بعد اس کے دوست نے اسے میرے بارے میں سب بتا دیا۔۔ تب وہ مجھ سے میرے آفس میں آکر ملے اور بہت رویے۔۔ تب ہی انھوں نے مجھے ویسا کی زندگی کے دردناک حالات کا بتایا۔۔ آپ یقین مانے میں نے تب ہی سوچ لیا تھا کہ اگر زندگی نے موقع دیا تو میں اس کے غموں کا مداوہ ضرور کروں گا۔۔ اور اب مجھے یہ موقع مل رہا ہے تو آپ

## Posted On Kitab Nagri

مجھے مت روکیں۔۔ باسل کی باتیں اس کی ماں کا دل چیر رہیں تھیں۔۔ الفاظ تو کہیں اندر ہی دم توڑ گئے تھے۔۔

میں نے ویسا کو بھی سب بتا دیا ہے۔۔ وہ تو اس شادی پر بالکل راضی نہیں تھی۔۔ مگر میری معذوری اور مجبوری کو جان کر راضی ہو گئی ہے۔۔ آپ بھی بس دعا کریں کے میں اپنی زندگی کی سب سے بڑی کمزوری کے ساتھ جی سکوں۔۔ اسے اور اس کے بچوں کو بھی خوش رکھ سکوں۔۔ میں نہیں جانتا کہ میں ٹھیک کر رہا ہوں یا نہیں۔۔ لیکن مجھے یہ بہتر لگ رہا ہے۔۔ بیٹا تم جو کر رہے ہو ٹھیک کر رہے ہو۔۔ اللہ تم دونوں کو سارے جہاں کی خوشیاں عطا کرے۔۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔ امی نے اس کا ماتھا چوما۔۔

www.kitabnagri.com

بہت بہت مبارک ہو۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہارا بہت شکریہ میری بیٹی کی شادی میں شریک ہونے کے لیے۔۔ باسل اپنے کو لیگ صابر کے گلے ملا۔ بس دعا کرنا میری بیٹی اپنے گھر خوش و آباد رہے۔۔ ویسا نے نم آنکھوں سے باسل کو دیکھا۔

بہت دعائیں۔۔ بیٹیاں تو سانجی ہوتی ہیں ہماری ڈھیڑوں دعائیں رومیہ بیٹی کے ساتھ ہیں۔۔ صابر کی بیوی نے کہتے ہوئے ویسا کو گلے لگایا اور دونوں میاں بیوی اجازت لے کر چلے گئے۔۔ ماشا اللہ۔۔ آج تم نے اپنی بیٹی بھی بیاہ دی۔۔ دانیال بھائی نے آنکھوں میں آنسو لیے کھڑے باسل کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

جی بھائی جان۔۔ الحمد للہ۔۔ بس آپ کی دعائیں ہیں۔۔ باسل نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں دانیال بھائی۔۔ اگر آپ میرا ساتھ نہ دیتے تو میں آج اس قابل نہ ہو پاتا۔۔ کہاں میں اور کہاں اولاد کی شادی۔ اور ان کی خوشی۔۔ میں آپ کو بتا نہیں سکتا کہ آپ نے میرے لیے کیا کیا ہے۔۔ باسل کی آنکھیں تیزی سے نم ہو رہی تھیں۔



## Posted On Kitab Nagri

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ یہ سب اللہ کی رضا سے ہوا ہے۔۔ وہ تمہاری بیٹی ہے اور اس کو رخصت کرنا تمہارا ہی حق تھا۔۔ دانیال بھائی کی بات نے اس کا مان اس کے بچوں اور گھر والوں کے سامنے اور بڑھا دیا۔۔ تو ویسا نے باسل کے کندھے پر اعتماد بھرا ہاتھ رکھا۔۔

ان کی شادی کو چوبیس سال ہو چکے تھے۔۔ چار سال پہلے وہ دونوں اپنے بچوں کے ساتھ پاکستان واپس آ گئے تھے اور ان چار سالوں میں انھوں نے اپنے دو بیٹوں کی اور آج بیٹی کی بھی شادی کر دی۔۔ آج کسی کو بھی یاد نہ تھا کہ یہ چاروں بچے باسل کی اولاد نہیں ہیں۔۔ پورے خاندان اور ان کے عزیز واقارب میں سب باسل کی اپنے بچوں سے پیار و محبت کی مثالیں دیتے تھے۔۔

وہ ہر قدم پر ویسا کے ساتھ کھڑا تھا اور ویسا نے بھی کبھی اس کو مایوس نہیں کیا۔۔ بلکہ جب باسل نے بچوں کو سچ بتانے کا کہا تو اس نے اس بات کو ہمیشہ کے لے بھول جانے کا کہا تھا۔۔ ان کی پوری فیملی سب کے لیے مثالی تھی۔۔

-----



## Posted On Kitab Nagri

شام کی ٹھنڈک نے پارک کے ماحول کو اور زیادہ خوشگوار کر دیا تھا۔ باسل اور وہیسا پارک میں ایک طرف کو بیچ پر بیٹھے ہوئے تھے پاکستان واپس آکر بھی شام کی واک ان کا معمول ہی رہا۔۔ پارک میں یہاں وہاں خوب گھما گھمی تھی۔۔

تمہارا شکریہ وہیسا۔۔ تم نے میری زندگی مکمل کر دی۔۔ باسل نے اس کا ہاتھ تھاما۔۔  
نہیں۔ باسل آپ کا شکریہ۔۔ آپ نے مجھے دنیا کے سر دو گرم سے بچا لیا۔۔ ورنہ میں کہاں چار چار بچوں کے کچھ کر پاتی۔۔ مجھے اور میرے بچوں کو سہارا دینے کا شکریہ۔۔ اس نے اپنا دوسرا ہاتھ باسل کے ہاتھ پر رکھا۔

وہ ہمارے بچے ہیں۔۔ اور ان کو میں نے سہارا نہیں دیا۔۔ میں نے ان کے پاب ہونے کا فرض نبھایا ہے۔۔ آخر وہ میرے بھی تو بچے ہیں۔۔ باسل کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات تھے۔  
ہاں بالکل۔۔ وہ ہمارے بچے ہیں۔۔ اور ہم ہی ان کا سب کچھ ہیں۔۔ اور وہ ہمارے۔۔ اس نے باسل کے کندھے پر سر رکھ دیا۔۔

چلو واک کرتے ہیں۔ اور دونوں ایک طرف بنے ٹریک پر چل دیئے۔۔

تمہارے سنگ سنگ چلنا۔ از۔ یابندہ سلیم۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

باسل وہ نظم تو سنائوں۔۔ میری اور تمہاری فیورٹ۔۔ ویسا کی ہر فرمائش باسل ہمیشہ پوری کرنے کی کوشش کرتا تھا اور یہ تو دوس کی فیورٹ تھی۔۔

مجھے اچھا لگتا ہے

تمہارے سنگ سنگ چلنا

تمہیں ناراض کر دینا

تمہیں خود ہی منالینا

تمہاری بے رخی پر بھی

تمہارے ناز اٹھالینا

تم ہی کو دیکھتے رہنا

تم کو ہی سوچتے رہنا

بہت گہرے خیالوں میں

محبت کے حوالوں میں

تمہارا نام آجانا

مجھے اچھا لگتا ہے



## Posted On Kitab Nagri

مجھے اچھا لگتا ہے

باسل نے نظم دوبارہ شروع کر دی اور دونوں ایک دوسرے کے سنگ سنگ آگے بڑھ گئے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)